20468-اللہ تعالی کی اپنے بندوں پر رحمت

سوال

اللہ تعالی بہت زیادہ رحم کرنے والا ہے، میں نے سنا ہے کہ اللہ تعالی ہمارے ساتھ ایک ماں کی اپنے بیٹے سے ستر گنا زیادہ محبت کرتا ہے، کیا یہ صحیح ہے، برائے مہربانی اس کی تشریح کردیں؟

پسندیدہ جواب

اللہ سبحانہ وتعالی بڑا مہربان اور نہائت رحم کرنے والا ہے، اور وہ سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والا ارحم الراحمین ہے، جس کی رحمت ہر چیز پر وسیع ہے.

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے:

.{اور میري رحمت ہر چیز کو وسیع ہے}.الاعراف (156).

اور صحی مسلم میں ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے حدیث مروي ہے کہ: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(اللہ کے لئے سو رحمتیں ہیں ان میں سے ایک رحمت نازل فرمائی ہے جس کے ساتھ جن وانس اور جانور اور چوپائے اور کیڑے مکوڑے ایک دوسرے پر رحم اور نرمی کرتے ہیں، اور اللہ تعالی نے ننانویں رحمتیں اپنے لئے رکھیں جن کے ساتھ وہ روز قیامت اپنے بندوں پر رحم کرے گا) صحیح مسلم (6908).

اور عمر بن خطاب رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ:

(رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کچھ قیدي لائے گئے اور ان قیدیوں میں سے ایک عورت کچھ تلاش کررہی تھی کہ اس نے قیدیوں میں بچہ پایا تو اسے لے کر اپنے سینے سے چمٹایا اور دودھ پلانے لگی، تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں فرمایا: کیا تمہارے خیال میں یہ عورت اپنے بیٹے کو آگ میں ڈال دے گی؟ تو ہم نے عرض کیا اللہ کی قسم نہیں، وہ اس پر قادر ہے کہ اسے آگ میں نہیں ڈالے، تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

اللہ تعالی اپنے بندوں کے ساتھ اس عورت کے اپنے بیٹے پر رحم کرنے سے بھی زیادہ رحم کرنے والا ہے) صحیح بخاري (5653) صحیح مسلم (69121).

اور اللہ تعالی کی اپنے بندوں پر رحمت ہی ہے کہ اس نے رسول مبعوث کئے اور کتابیں اور شریعتیں نازل فرمائیں تاکہ ان کی زندگی سنور سکے اور وہ تنگی وتکلیف اور گمراہی سے رشد وہدایت کی طرف نکل آئیں.

فرمان باري تعالی ہے:

.{اور ہم نے آپ کو سب جہانوں کے لئے رحمت بنا کر بھیجا ہے}.الانبیاء (107).

اوراللہ تعالی کی رحمت ہی روزقیامت اس کے مومن بندوں کوجنت میں داخل کرے گی، کوئی شخص بھی اپنے اعمال کی بنا پر جنت میں داخل نہیں ہوگا جیسا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے :

(کسی شخص کو بھی اس کا عمل جنت میں داخل نہیں کرے گا، صحابہ کرام نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم آپ بھی نہیں ؟ تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

میں بھی نہیں الایہ کہ اللہ تعالی مجھے اپنے فضل اور رحمت سے ڈھانپ لے، لھذا درمیانہ راہ اختیار کرو اور افراط وتفریط سے بچو، اور تم میں سے کوئی بھی موت کی تمنا نہ کرے اگر تو وہ نیکی کرنے والا ہے تو خیر و بھلائی زیادہ کرے گا اور اگر گنہگار ہے تو ہوسکتا ہے توبہ کرلے). صحیح بخاري حدیث نمبر (5349) صحیح مسلم حدیث نمبر (7042).

اور مومن شخص کو چاہئے کہ وہ اللہ تعالی سے اس کی رحمت امید اور اس کے عذاب کا خوف رکھے اسے ان دونوں کے مابین رہنا چاہئے، کیونکہ اللہ تعالی کا فرمان ہے :

{میرے بندوں کو بتا دو کہ میں بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہوں، اور میرا ساتھ ہی میرا عذاب ہی دردناک عذاب ہے}. الحجر (49-50).

اور آپ کا یہ کہنا کہ "اللہ تعالی ہمارے ساتھ ایک ماں کا اپنے بچے سے محبت کرنے سے ستر گنا سے بھی زیادہ محبت کرتا ہے" اس کے بارہ میں اللہ ہی زیادہ علم رکھتا ہے، ہمارے لئے اتنا ہی جاننا کافی ہے کہ اللہ تعالی کی رحمت ہر چیز کو وسیع ہے، اے اللہ اپنی رحمت کے ساتھ ہم پر رحم فرما تو سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والا ہے.

واللہ اعلم.